© rasailojaraid.com

اخبار الجامعہ

ثناراللہ ثنار

☆ 9مارچ 2011: اسلامی تعلیمات کی رُو سے معاشرے کے پسے ہوئے طبقات اور بالخصوص ایتام اور بیواؤں کی خبر گیری، سرپرستی اور پرورش نہ صرف کارِثواب اور رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے بلکہ یہ معاشرے کی بنیادی ذمہ داری بھی ہے۔ معاشرہ بحیثیت مجموعی ایتام کی ہمہ جہت تربیت و پرورش کا مکلف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے یتیم کی پرورش کرنے والے کو جنت میں اپنی معیّت کا مژدہ سنایا ہے۔ قرآن کریم انہیں درشت لہجے میں پکارنے کی بھی اجازت نہیں دیتا، انہی تعلیمات کی برکت سے امت مسلمہ کے مخیر طبقے میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے جو یتیم کی تعلیم و تربیت اور جسمانی و روحانی نشوونما اپنے لئے سعادت سمجھتے ہیں۔ ایسے ہی جذبات کے تحت گزشتہ دنوں جامعہ المرکز الاسلامی بنوں اور رابطہ عالم اسلامی کے اشتراک سے ایتام اور بیوہ گان میں سالانہ وظیفہ تقسیم کرنے کا مرحلہ بخیر وخوبی انجام کو پہنچا۔ ساڑھے چار سو کے قریب خاندان اس پروگرام سے مستفید ہوئے اور دو کروڑ روپے کے قریب نقد رقوم ایتام میں تقسیم کی گئیں۔ ایتام اور ان کے خاندان نے تشکر آمیز جذبات کا اظہار کیا اور جامعہ کے موجودہ مہتمم اور مرحوم شاہ صاحب ؒ کو ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

☆ 15مارچ تا 18مارچ 2011ء: المرکز پبلک ہائی سکول اپنے تعلیمی خدمات کی فراہمی کا سفر کامیابی کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہے۔ المرکز سکول خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع میں وہ واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں عصری علوم کے ساتھ ساتھ ٹھوس دینی تعلیم و تربیت کا انتظام ہے۔ جنوبی اضلاع اور ملحقہ قبائلی علاقہ جات کے طلبہ کی ایک کثیر تعداد اس سکول سے تعلیمی استفادہ کررہا ہے۔

گزشتہ دنوں سکول کے زیرِ نگرانی سالانہ امتحان کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ امتحان کے دوران بھی طلبہ کی اس نکتہ پر تربیت پیش نظر رہی کہ طلبہ "نقل" اور دوسرے بے قاعدگیوں کی عادت نہ ڈالنے پائے۔ امتحان ہر لحاظ سے شفاف اور کامیاب رہے۔ 20مارچ کو رزلٹ کا اعلان ہوا۔ یکم اپریل سے نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوگا۔ انشاءاللہ۔

☆ جماعت نہم اور دہم کے بورڈ کے امتحانات بھی جاری ہیں۔ امسال دارالحبۃ للایتام میں تعلیمی سفر مکمل کرتے ہوئے 20 ایتام (B.I.S.E) بنوں سے میٹرک لیول کے امتحان میں شریک ہیں، واضح ہو کہ ان ایتام نے دارالحبۃ للایتام سے حفظ القرآن الکریم بھی مکمل کی ہے۔ سال 12-2011ء کیلئے مزید ایتام کے محدود داخلے کا مرحلہ بھی مکمل ہوا۔ موجود بچوں کو نئے تعلیمی سال کیلئے ضروریات اور سٹیشنری کی خرید اور تقسیم بھی مکمل کی گئی۔

☆ "درس نظامی" جامعہ ھذا کا مرکزی شعبہ ہے اس شعبے کیلئے بھی حضرت مہتمم صاحب بطور خود دلچسپی لے رہے ہیں۔ طلبہ کے اسباق کی نگرانی اور سہولیات کی فراہمی پر کافی توجہ دی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں اس شعبے کے گھریلو ششماہی امتحان کا انعقاد ہوا۔ پرچہ جات تیاری اور چیکنگ پر بھی خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ امتحان کے بعد نمایاں طلبہ میں انعامات بھی تقسیم کئے جائینگے۔

☆ 16مارچ 2011ء: مقیم تبلیغی مرکز رائیونڈ حضرت مولینا محمد احسان الحق صاحب مدظلہٗ العالی کے بھائی جناب محترم اسرار الحق صاحب اور مولینا سہیل احمد صاحب ایک وفد کی معیت میں جامعہ المرکز الاسلامی بنوں تشریف لائے۔ مغرب کی نماز کے بعد طلبہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جامعہ سے محترم اسرار الحق صاحب کا اصلاحی، تبلیغی اور تربیتی بیان ہوا۔ بعدازاں، اساتذہ جامعہ اور المباحث الاسلامیہ کے کارکنان کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹے پر محیط نشست ہوئی۔ بقول ان کے وہ اسلامی معیشت وتجارت سے متعلق ایک اہم منصوبے پر کام کررہے ہیں منصوبے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ آج کا تاجر اپنی تجارت کے حوالے سے اُس سادہ نہج پر آجائے جس پر حضرات صحابہ کرامؓ اور قرونِ اولیٰ کے مسلمان اپنی تجارتی سرگرمیوں سے امت کی ضروریات پوری کرتے اور اُس کی خدمت کرتے تھے ہمارے اس منصوبے کا مقصد بھی یہ ہے کہ ہمارا تاجر بھی جب اپنی تجارتی مال کے ساتھ بازار میں آئے تو اس کا مطمع نظر بھی صرف اور صرف نفع کا حصول نہ ہو۔ بلکہ اللہ کی رضاء کا حصول اور عوام کی خدمت کا جذبہ کارفرما ہو۔

اسلامی معیشت وتجارت سے متعلق اس منصوبہ کو فکری بنیاد فراہم کرنے کے لئے ملک بھر سے مفتیان وعلماء کرام کی مشاورت سے کوئی تین چار جلدوں پر مشتمل کتاب کی تیاری پر کام کیا جارہا ہے۔ بقول ان کے ''ہم نے اپنی اس کتاب کی تیاری میں مؤقر سہ ماہی مجلّہ ''المباحث الاسلامیہ'' سے کافی استفادہ کیا ہے۔ انہوں نے جامعہ آمد کا مقصد جامعہ کے حضرات سے مشاورت اور مولینا احسان صاحب کے خصوصی ہدایات کے تحت شکریہ ادا کرنا بتایا۔

المرکز الاسلامی بنوں کے طلبہ اور اساتذہ مزکورہ بالا حضرات کو اپنے درمیان پاکر بہت خوش رہے اور ان کی آمد کو اپنے لئے بہت بڑی سعادت سے کم نہیں سمجھا۔

© rasailojaraid.com